

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

# محبت بوجھ نہیں

سلمیٰ خان

EPISODE : 4

اٹھ جاؤ تم نے رات کو بھی کھانا نہیں کھایا۔۔۔  
صنم اس کے کمرے میں اکرا سے ناشتے کے لیے اٹھارہی تھی۔۔۔  
کب چاند کو دیکھتے دیکھتے وہ نیند کے اغوش میں چلی گئی اسے پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔  
دیکھو۔۔۔ مجھے کچھ نہیں کھانا۔۔۔  
تم یہاں سے جاؤ مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔  
اس کا لہجہ نارمل تھا۔۔۔

دیکھو نینی اگر تمہیں لگتا ہے کہ تم ایسے کر کے بابا جان کو مناسکتی ہو تو یہ تمہاری سب سے بڑی غلطی

ہے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ہر گز یہ شادی نہیں ہے روکیں گے۔۔۔

تم کیوں نہیں سمجھتی۔۔۔

وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کو سمجھا رہی تھی۔۔۔

کیا تم حمزہ بھائی کو بھول سکتی ہو؟

کیا تم انہیں چھوڑ سکتی ہو؟

صنم کے چہرے کے تاثرات یک دم بدل گئے۔۔۔

نہیں نا۔۔۔

کیوں۔۔۔

کیونکہ تم بچپن سے ہی انہیں چاہتی ہو۔۔۔

جب سے تم نے ہوش سنبھالا تم نے حمزہ بھائی کو ہی سوچا ہے۔۔۔

اور اب تمہارے لیے پیچھے ہٹنا بہت مشکل ہے۔۔۔

صنم میری حالت کوئی اور سمجھ پائے نہ پائے تم تو سمجھ سکتی ہو نا۔۔۔

وہ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے کہہ رہی تھی۔۔۔

اس نے صنم کو لا جواب کر دیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ہے تو وہ صحیح رہی تھی۔۔۔

ہم سے ایک دو سال پرانی محبت نہیں بھولی جاتی۔۔۔

اور یہ تو بچپن کی محبت تھی۔۔۔

نہنی۔۔۔

اس راہ میں صرف کاٹے ہیں۔۔۔

چلو گی تو زخمی ہو جاؤ گی۔۔۔



www.kitabnagri.com

میں سمجھ سکتی ہوں تمہارے جذبات۔۔۔

مگر میں کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔

بابا جان نے جو فیصلہ کر لیا وہ آخری فیصلہ ہے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ان کے فیصلے کے خلاف تو چچی جان بھی کچھ نہیں بول سکتی۔۔۔

وہ اپنا سر اپنے ہاتھوں میں لیے اپنے انسو بہا رہی تھی۔۔۔

صنم تمہیں میں۔۔۔

وہ جو زرنش کمرے میں صنم کو بلانے آئی تھی۔۔۔

نایاب کو روتا دیکھ کر یک دم اس کی طرف بڑھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے میری جان؟

کیوں رو رہی ہو تم۔۔۔

وہ پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپی بھی اپ یہاں بیٹھے ہیں میں دیکھ لیتی ہوں۔۔۔

وہ ان دونوں کو اکیلے وقت دینا چاہتی تھی۔۔۔

ہاں تم جاؤ چچی جان کو دیکھو۔۔۔

ان کو کسی چیز کی ضرورت تو نہیں ہے۔۔۔

وہ جی میں سر ہلاتے ہوئے باہر چلی گئی۔۔۔

میری گڑیا میری طرف دیکھو۔۔۔

وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیٹے ہوئے اسے سیدھا بٹھا چکی تھی۔۔۔

کبھی کبھار ہم زندگی میں جو چیز چاہتے ہیں وہ ہمیں نہیں ملتی۔۔۔

مگر اس چیز کی وجہ سے ہم خود کو تو نہیں کھودیتے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر وہ چیز ہمارے لیے بہتر ہوتی تو ہمیں دی جاتی۔۔۔

ہو سکتا ہے جس چیز کی ہم تمنا کر رہے ہیں وہ ہمارے حق میں بہتر نہیں ہے۔۔۔  
تم سمجھو نا۔۔۔

وہ اس سے بڑی محبت سے سمجھا رہی تھی۔۔۔

آپی کوئی نہیں سمجھ رہا مجھے۔۔۔

میں کیوں سب کو سمجھوں۔۔۔

جب کوئی مجھے نہیں سمجھتا۔۔۔

میرے جذبات میرے احساس کو نہیں سمجھتا۔۔۔

دیکھیں ناکھنے کو میں گھر کی سب سے لاڈلی بیٹی ہوں۔۔۔۔

اور وہ لاڈلی بیٹی اپنے کمرے میں بیٹھ کر کب سے روئے جا رہی ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا کسی نے سوچا بھی ہو گا۔۔۔

مجھے تو افسوس ہے ان لوگوں پر۔۔۔

جو چم چماتا ہوا بنگلہ اور یہ دکھاوے کی خوشیاں دیکھ کر حسرت کرتے ہیں کہ کاش ہم لوگ بھی امیر ہوتے۔۔۔

مگر ان کو یہ نہیں پتہ۔۔۔

یہاں پر ان کے بنگلے ان کی خوشیاں سب دکھاواہیں۔۔۔

بلکہ وہ لوگ خود بھی دکھاواہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنی ہے عجیب بات ہے۔۔۔

جن کو یہ دکھاوا پسند ہے وہ ہمیشہ تمنا کرتے ہیں کہ وہ امیر ہی رہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور جن کو اس دکھاوے سے پیچھا چھڑوانا ہے وہ دعا کرتے ہیں کہ کاش ہم قریب پیدا ہوتے ہیں۔۔۔  
تو پھر ہمیں اتنی ایکٹنگ تو نہیں کرنی ہوتی۔۔۔۔

وہ اپنے ہی دھن میں کہے جا رہی تھی۔۔۔

مگر وہ جو کہہ رہی تھی وہ حقیقت ہی تھی۔۔۔۔

امیر لوگوں کی ایک کڑوی حقیقت۔۔۔۔

میں بھی ایسی ہی تھی مجھے بھی دکھاوا پسند تھا۔۔۔۔

جہاں بھی جاتی برانڈڈ چیزیں لے کے جاتی تھی۔۔۔

آپی یاد ہے ناپ کو۔۔۔۔

وہ زرنش کا ہاتھ پکڑ کے اسے بتا رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں سکول جاتی تھی تو جو بیگ لے کے جاتی تھی وہ کتنا مہنگا ہوا کرتا تھا۔۔۔۔۔  
اور میں اس لیے لے کے جاتی تھی تاکہ دوسرے لوگ دیکھ کر ان کو پتہ چلے کہ میں ایک امیر گھرتی  
ہوں۔۔۔۔۔

دیکھا تھا ناپ نے میں بچپن میں کتنی مہنگی مہنگی چیزیں استعمال کیا کرتی تھی۔۔۔۔۔

میری زندگی آج بھی ویسی ہی ہوتی۔۔۔۔۔

اگر وہ میری زندگی میں نہ آتا۔۔۔۔۔

اگر وہ مجھے نہ بدلتا۔۔۔۔۔

میری ہر جائز ناجائز خواہش بچپن میں بابا جان پوری کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔

مگر اس نے مجھے سکھایا جو چیزوں پر پیسے ضائع کرنے سے بہتر ہے انسان خود کا دل صاف کرے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور ایک بار اگر یہ ہو گیا تو وہ انسان دنیا کا سب سے خوبصورت انسان ہوتا ہے۔۔۔۔۔

میں نایاب۔۔۔

مجھے نایاب بنانے والا۔۔۔

میں تو دکھاوے والی زندگی کو پسند کرتی تھی۔۔۔

مگر اس نے مجھے حقیقت سے روشناس فرمایا اس نے مجھے نایاب بنایا  
آپی اس نے۔۔۔

میں نہیں بھول سکتی اسے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپ لوگوں کو تو پتہ تھا نا۔۔۔

اپ کو

صنم کو

حرا کو

## Posted On Kitab Nagri

مرال کو

کہ میرے دل میں کیا ہے۔۔۔  
میں کس کو چاہتی ہوں۔۔۔

تو پھر اپ لوگ کیوں نہیں میرے لیے کچھ کر رہے۔۔۔

مجھے ایسے انسان کے سراپ لوگ باندھ رہے ہیں جس سے میں چاہتی بھی نہیں تھا۔۔۔

جس سے ہمیشہ میں نے بھائی کی نظر سے دیکھا ہے۔۔۔۔۔  
اور اس انسان کو اپ لوگ میرا شوہر بنا رہے ہیں میری زندگی اس کے نام کر رہے ہیں۔۔۔

میں نہیں کر سکتی اپی  
مجھ میں اتنا ظرف نہیں ہے۔۔۔  
لوگ کہتے ہیں محبت کے بغیر رہا جاسکتا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نہیں رہ سکتی۔۔۔

مجھے شہزادی کی تلاش نہیں ہے۔۔۔

کیونکہ شہزادے صرف کہانیوں میں ہوتے ہیں ناولز میں ہوتے ہیں۔۔۔

میں حقیقت میں جینے والی لڑکی ہوں۔۔۔

اور میں جس انسان کو چاہتی ہوں وہ کوئی شہزادہ بھی نہیں ہے۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اور اس کا قصور بس اتنا ہے کہ وہ امیر نہیں ہے۔۔۔۔

تب ہی آپ لوگ اس سے قبول نہیں کر رہے ہیں۔۔۔۔

یک دم اس کے تاثرات روتے ہوئے سخت ہو گئے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری جان تم غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔

ہم ایسا کچھ بھی نہیں کرنا چاہتے۔۔۔

تم کیوں نہیں سمجھ رہی ہو بابا جان نے یہ فیصلہ کسی وجہ کے تحت لیا ہو گا۔۔۔

اور شازین گھر کا بچہ ہے۔۔۔

تم تو جانتی ہو کتنا محبت کرنے والا خیال رکھنے والا انسان ہے وہ۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تمہیں بالکل شہزادیوں کی طرح رکھے گا۔۔۔

اپنی نہ میں کوئی ناول کی کردار ہوں اور نہ شازین کوئی ناول کا ہیرو جو مجھے ناول کی لڑکیوں کی طرح

شہزادی بنا کے رکھے گا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے اس سے شادی نہیں کرنی۔۔۔

اور میں فیصلہ کر چکی ہوں۔۔۔

جس انسان نے مجھے زندگی جینا سکھایا۔۔۔

اگر وہ انسان ہی میرے ساتھ نہیں ہے۔۔۔

تو اس زندگی کا بھی کوئی فائدہ نہیں۔۔۔

وہ یہ کہہ کر کپڑے اٹھا کر واش روم کی طرف چلی گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور پیچھے زرنش بے بسی سے اسے جاتا دیکھتی رہی۔۔۔

۔۔۔۔۔

امی بھلا کیا ضرورت ہے آپ کو کل وہاں پہ تماشہ کرنے کی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کل کے بعد روحان نے اج اسماء بیگم سے بات کی تھی۔۔۔۔۔

منہ بند رکھو اپنا۔۔۔

ہر وقت اپنے مامو کی زبان بولتا رہتا ہے۔۔۔۔۔

وہ اسے جھڑک کر چپ کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

امی وہ اپ سے کتنی محبت کرتے ہیں یہ بات آپ جانتی ہیں۔۔۔۔۔

اور کل آپ کے الفاظ پر مامو جان کا چہرہ آپ نے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انہیں کتنی تکلیف ہوئی ہوگی آپ کو احساس بھی ہے۔۔۔۔۔

یا خدا یا میرے ایک تو میرے اپنے بچے بھی میرے نہیں ہیں۔۔۔۔۔

وہ چیخ پلٹ میں مارتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مرال تمہیں شرم نہیں اتی تم اپنی ماں سے کس لہجے میں بات کر رہی۔۔۔

انیا جو ابھی کمرے سے باہر آئی تھی مرال کو ان کی حمایت کرتا دیکھ کر اگ بگولا ہو گئی۔۔۔

مجھے پتہ ہے اپنی۔۔۔

کہ یہ میری ماں ہے۔۔۔

مگر کل انہوں نے جو کیا وہ آپ کے سامنے تھا۔۔۔

کیا آپ کو لگتا ہے۔۔۔ کہ کل انہوں نے جو کیا وہ صحیح تھا۔۔۔

مرال ویسے ہی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اپنی بہن سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

تم اتنی بڑی ہو گئی ہو گی کہ اس لہجے میں بات کرو گی مجھ سے۔۔۔

وہ اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے باقاعدہ چلا کر بولی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اللہ نے مجھے صحیح کو صحیح اور غلط کو غلط قرار دینے کی عقل دی ہے۔۔۔

پیچھے ہٹنے والی تو وہ بھی نہیں تھی۔۔۔

اخرا اس کے اندر بھی عباسی خاندان کا خون تھا۔۔۔

تمہاری اتنی ہمت۔۔۔

وہ تھپڑ مارنے کے لیے اگے بڑھی تھی۔۔۔

کہ اس کا ہاتھ ہوا میں رک گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپی۔۔۔

اب مرال کو تھپڑ ماریں گی۔۔۔

روحان اپنی جگہ سے اٹھتا ہوا بول رہا تھا۔۔۔

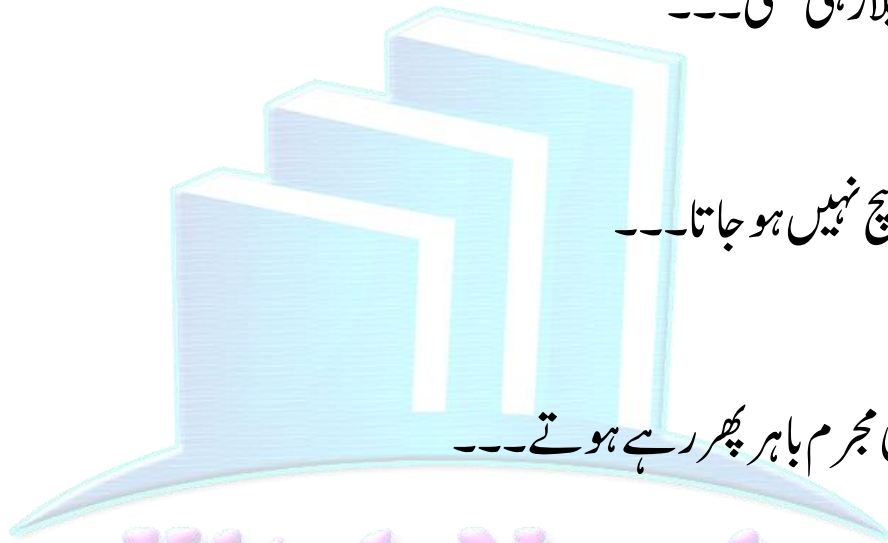
## Posted On Kitab Nagri

امی یہ دونوں ان لوگوں کی زبان بول رہے ہیں۔۔۔  
میرے سامنے سے دفع ہو جاؤ تم دونوں ورنہ میں تم دونوں کی جان لے لوں گی۔۔۔

وہ پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔۔۔

چلانے سے جھوٹ سچ نہیں ہو جاتا۔۔۔

اگر ایسا ہوتا تو اج کئی مجرم باہر پھر رہے ہوتے۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور آپ کو تو غصہ ہو گا۔۔۔

آپ کو جو ان لوگوں نے نہیں چنا۔۔۔

آپ نے یہ سوچا کہ ابراہیم بھائی کی صورت میں آپ اس گھر میں جائیں گی۔۔۔  
مگر دیکھیں انہوں نے تو آپ کو زربھائی کے لیے بھی نہیں چنا تو ابراہیم بھائی تو دور کی بات۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

امی اس کو کہیں میرے سامنے سے دفع ہو جائے ورنہ میں اس کی جان لے لوں گی۔۔۔۔۔

وہ ویسے ہی چسکتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

شکر کرو تم دونوں کا باپ یہاں پر نہیں ہے۔۔۔۔۔  
ورنہ تمہاری ان باتوں پر تم دونوں کی جان لے لیتا۔۔۔۔۔

وہ مرال اور روحان کو انگلی دکھاتے ہوئے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

امی ابھی بھی وقت ہے۔۔۔۔۔  
اپنے آنکھوں سے یہ لالچ کی پٹی ہٹا دے۔۔۔۔۔

زندگی سکون سے گزرے گی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

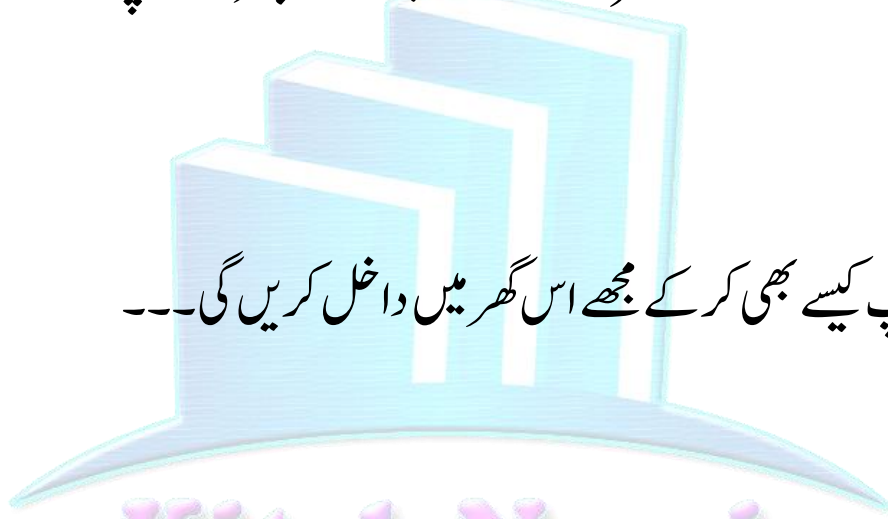
روحان یہ کہہ کر مرال کا ہاتھ پکڑ کے اسے گاڑی کی طرف لے جانے۔۔۔

اتنے برے دن نہیں آئے کہ تمہارے مشورے ماننے پڑے مجھے۔۔۔

اسماء بیگم پیچھے سے چلاتی رہیں مگر وہ نظر انداز کر کے اپنی گاڑی باہر نکال چکے تھے۔۔۔

امی۔۔۔

اپنے کہا تھا کہ آپ کیسے بھی کر کے مجھے اس گھر میں داخل کریں گی۔۔۔



مگر دیکھیں۔۔۔

پہلے زرنش نے میرا حق کھایا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور اب وہ حرا۔۔۔

اور اب بس ہاتھ میں ہاتھ رکھے بیٹھی رہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اج یہ کل کی لڑکی مجھے باتیں سنارہی ہے۔۔۔۔۔

میری جان تم صبر کرو نا۔۔۔۔۔

جب تک تمہاری ماں زندہ ہے۔۔۔۔۔  
تمہارا حق کسی کو نہیں کھانے دے گی۔۔۔۔۔

اور بات رہی اس حرا کی تو اس سے تو میں بچ سے ہٹا کر رہوں گی۔۔۔۔۔



کیا مطلب ہے حرا۔۔۔۔۔

اپ زرنش کے بھی بات کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسماء بیگم اس کا سر پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے محبت سے مگر اس محبت میں جتنی چالاکی تھی وہ ان کی باتوں سے صاف طور پر سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ابراہیم بھلے اس گھر کا بڑا بیٹا ہے۔۔۔۔۔

مگر جتنی طاقت زر میں ہے وہ کسی میں بھی نہیں۔۔۔۔۔

تم نے دیکھا نہیں۔۔۔۔۔

کیسے کل صوفیان کو وہ مار رہا تھا۔۔۔۔۔

اور ابراہیم کھڑا اس کو بس دھمکیاں دے رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور ویسے بھی ہمیشہ تھوڑی بھائی صاحب کو زندہ رہنا ہے۔۔۔۔۔

ان کے مرنے کے بعد تم دیکھنا۔۔۔۔۔

ان کی سیاسی زندگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور ان کے کاروبار کو زہی سنبھالے گا۔۔۔۔۔  
کیونکہ ابراہیم خود سب زر کو دے گا۔۔۔۔۔

تو تم خود سوچو فائدہ بڑے کے ساتھ ہے یا پھر چھوٹے کے ساتھ۔۔۔۔۔

وہ اپنے چہرے پر ایک پر اصرار ہنسی لاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

مگر آپ نے تو تعلق توڑنے کی۔۔۔۔۔

وہ بس دھمکی تھی۔۔۔۔۔ بھائی صاحب کبھی ہم سے تعلق نہیں توڑیں گے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک دو دن میں وہ خود ہمیں بلائیں گے۔۔۔۔۔

مگر جمعہ کو نکاح۔۔۔۔۔

چار دن ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور ان چار دنوں میں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔

تمہیں بس زر کے اس پاس رہنا ہے۔۔۔۔۔

باقی اس حرا کو تو میں دیکھ ہی لوں گی۔۔۔۔۔

امی وہ زیادہ بولتی نہیں ہے اپ جانتی ہیں۔۔۔۔۔

تمہاری سب سے بڑی غلط فہمی ہے۔۔۔۔۔ اپنے دشمن کو کمزور سمجھنا۔۔۔۔۔

وہ جتنی معصوم لگتی ہے اتنی نہیں ہے۔۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں زر کے لیے محبت دیکھی ہے میں نے۔۔۔۔۔

اور ایک بزدل شخص کو بھی محبت بہادر بنا دیتی ہے۔۔۔۔۔

اور شاید تم بات فیاز حسین کی بیٹی کی بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ شخص اپنی جان گواہ بیٹھا مگر دشمنوں کے سامنے نہیں جھکا۔۔۔

اس کے اندر بھی خون اپنے باپ کا ہی ہے۔۔۔

وہ کسی صورت زر کو تمہارا نہیں ہونے دیگی۔۔۔

مگر تم انتظار کرو میں بھی اسماء عباسی ہیں اس کا علاج کر کے رہوں گی۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اپنا کھانا کھانے لگی۔۔۔

انیا نے بھی سوچ لیا تھا کہ اسے زر کو کیسے اپنی طرف متوجہ کرنا ہے۔۔۔

-----

## Posted On Kitab Nagri

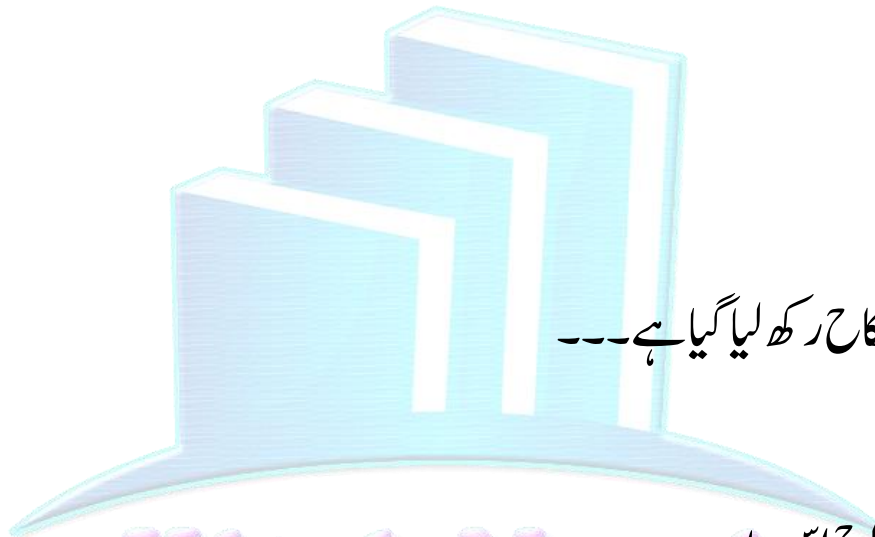
بھائی۔۔۔

بات سنیں نامیری۔۔۔

وہ جو اتنی دیر سے اپنے بھائی کو منار ہی تھی مگر وہ ماننے کو تیار ہی نہیں تھا۔۔۔

بھائی دیکھیں۔۔۔

ایک ہی دن سب کا نکاح رکھ لیا گیا ہے۔۔۔



میرے بھائی کا بھی نکاح اس دن ہے۔۔۔  
میرے کتنے ارمان تھے کہ میں آپ کے نکاح پر یہ کروں گی وہ کروں گی۔۔۔

مگر دیکھیں میں تو خود دلہن بن کے بیٹھی ہوں گی تو میں کیا کر پاؤں گی۔۔۔

حرا کل نایاب کا وہ چہرہ نہیں بھول پائی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اس کی مدد فہیم صاحب سے بات کر کے تو نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

مگر وہ اس کو کچھ وقت دے سکتی تھی اپنے بھائی کو منا کر۔۔۔۔۔

مگر اس کا بھائی تو ماننے کو ہی نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔

بھائی پلیز کر دینا اپ۔۔۔۔۔

وہ صبح سے ہی اپنی ماں اور بھائی کو منارہی تھی مگر انہوں نے کہہ دیا تھا کہ جو فیصلہ ہوا ہے وہ اسی کو ہی مانیں گے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھو حرا تم اب بحث نہیں کرو گی۔۔۔۔۔

بھائی صاحب نے جو فیصلہ کیا ہے۔۔۔۔۔

اور اسی دن تم دونوں کا نکاح ہو گا اب یہ فائنل ہو چکا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پرامی۔۔۔

تمہیں ایک بار سمجھ نہیں اتی بات۔۔۔

اب کی بار زائدہ بیگم کے غصے سے کہنے پر وہ چپ ہو گئی۔۔۔۔۔

وہ اپنا ویسا ہی اداس ہے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہنی تیار ہو جاؤ ہمیں شاپنگ کے لیے جانا ہے۔۔۔۔۔

زر نش اس سے شاپنگ کے لیے بتا رہی تھی۔۔۔

اپی اپ جانتی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ اگے کچھ بولتی کہ زرنش نے اسے روک دیا۔۔۔

دیکھو وہاں پر پپو لوگ بھی آنے والے ہیں۔۔۔

اور ہر گز میں یہ نہیں چاہتی کہ ان کو یہ لگے کہ تم شادی سے خوش نہیں ہو۔۔۔

دیکھو میں تم سے وعدہ کرتی ہوں میں ضرور تمہاری مدد کروں گی۔۔۔

مگر ابھی پلیز ہمارے ساتھ چلو۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے نہ چلنے پر بابا جان کو کتنی تکلیف ہوگی تم جانتی ہو۔۔۔

اور چچی جان بھی بہت اصرار کر رہی ہیں۔۔۔

پلیز نینی میرے لیے چلو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ باقاعدہ اس کے سامنے منت کر رہی تھی۔۔۔

اور نایاب دل میں سوچنے لگی۔۔۔

کہ وہ اتنی پتھر دل نہیں ہے کہ وہ اپنے بابا جان کو تکلیف دے۔۔۔

یا انہیں دوسروں کے سامنے رسوا کریں۔۔۔

اس نے زرنش کی بات سمجھتے ہوئے ان کو اگے چلنے کا اشارہ کیا اور خود کچھ ہی دیر بعد ان کے ساتھ گاڑی میں موجود تھی۔۔۔



لاہور کے سب سے بڑے مارکیٹ میں چلو۔۔۔

مجھے اپنی بیٹی اور بہو کے لیے۔۔۔ سب سے اچھے جوڑے چاہیے۔۔۔

راشدہ بیگم خوشی سے حمزہ کو کہہ رہی تھی۔۔۔

ایک تو مجھے اپ لوگوں نے ڈرائیور سمجھ لیا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے اس بڑی بیٹے کو اپ نے کیوں نہیں کہا۔۔۔ جب بھی دیکھو مجھے بھیج دیتا ہے۔۔۔۔۔ حد ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ لوگ تو مجھے اب ڈرائیور ہی سمجھنے لگ گئے ہیں۔۔۔۔۔ وہ ہر بار کی طرح اپنے دکھ سنارہا تھا۔۔۔۔۔

اور سامنے والوں نے بھی ہر بار کی طرح اسے نظر انداز کیا۔۔۔۔۔

چپ کر کے گاڑی چلاؤ۔۔۔۔۔  
راشدہ بیگم کی آواز ائی تو وہ اپنے منہ پر تالا لگا چکا تھا۔۔۔۔۔

شاہنگ پر نایاب راشدہ بیگم زرنش اور صنم ساتھ میں زبردستی حمزہ کو بھی لایا گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ لوگ پچھلے دو گھنٹے سے مارکیٹ گھوم رہے تھے مگر مجال ہے کہ ایک جوڑا بھی پسندائے۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں اتا۔۔۔۔۔

جب ہر دکان پہ ایک ہی جیسا جوڑا ہے تو پورا بازار کیوں گھومنا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ جو ان کے ساتھ چلتا چلتا اب تھک ہی گیا تھا۔۔۔ اپنا غصہ ان لوگوں پہ اتار رہا تھا۔۔۔ مگر ان لوگوں کو کہاں فکر تھی۔۔۔

تمہیں کتنی بار کہا ہے چپ کر کے نہیں چل سکتے۔۔۔۔۔

صنم نے باقاعدہ اس کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ایک بار شادی ہونے تو پھر تمہیں بتاتا ہوں میں۔۔۔

وہ بھی اپنے دل میں سارے بدلے لینے کے ارادے پال چکا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب وہ چلتا تھوڑا اگے نکلا تو ایک دکان پر ایک سوٹ پسند آیا۔۔۔

اس سوٹ پر بہت اچھی کڑائی ہوئی تھی۔۔۔

اور وہ خوبصورت بھی بہت تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اگے بڑھ کر دکاندار سے ریٹ پوچھنے لگا۔۔۔

تو دکاندار نے اس کا ریٹ 40 ہزار بتایا۔۔۔

وہ کچھ سوچنے لگا۔۔۔

مگر دکاندار کو لگا کہ جیسے اسے ریٹ زیادہ لگا ہے تو وہ سامنے سے بولنے لگا۔۔۔

ویسے صاحب آپ کے لیے جوڑا ہم 39 ہزار کا بھی دے سکتا ہے۔۔۔

مگر۔۔۔ وہ جھکتے ہوئے حمزہ کی طرف ہوا۔۔۔ کسی کو بتانا نہیں۔۔۔ تم تو جانتا ہو گا لوگ سارا ا جاتا ہے۔۔۔ لیکن ہم صرف آپ کو دے رہا ہے اتنے کا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

وہ کوئی پکا دکاندار تھا۔۔۔

صحیح سے مسکے لگا رہا تھا۔۔۔

مگر وہ تو کسی اور سوچ میں تھا۔۔۔

سنو میرے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں کیونکہ میں کیش نہیں رکھتا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے کوئی بات نہیں صاحب۔۔۔

ہم تم کو اکاؤنٹ دیتا ہے تم اس پر ٹرانسفر کر دو۔۔۔

اے دنیا چاند پر پہنچ گیا ہے اور ہم اپنا اکاؤنٹ نہیں بنا سکتا۔۔۔

وہ بھی اپنا کالر ٹھیک کرتے ہوئے بولا تھا۔۔۔

حمزہ نے اس پٹھان کو دیکھا اور اس کے لہجے پر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اچھا تم دے دو میں کر دیتا ہوں۔۔۔

اس دکاندار نے ایک نمبر نکال کر اس کے سامنے کیا۔۔۔

اس پر تم چیک کرو گل خان نام کا اکاؤنٹ ہو گا۔۔۔

وہ ہمارا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہمارا نام گل خان ہے۔۔۔۔۔

ویسے ہمارے دادا کو تو ہمارا نام بہادر خان پسند تھا۔۔۔۔۔

مگر ہماری دادی کے سامنے ان کی چلتی کہاں تھی۔۔۔۔۔

تو انہوں نے ہمارا نام گل خان رکھ دیا۔۔۔۔۔

وہ بہت مزے سے بتا رہا تھا۔۔۔۔۔

اور حمزہ تو اس کے لہجے پر ہی خوش ہو گیا۔۔۔۔۔

گل خان کو جب میسج ریسیو ہوا تو اس نے تھیلی حمزہ کی طرف بڑھادی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمزہ جب جانے لگا تو گل خان نے پیچھے اواز دی۔۔۔۔۔

اوصاحب۔۔۔۔۔

ہم کو لگتا ہے۔۔۔۔۔

تم سے غلطی ہو گیا ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے سے چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

کون سی غلطی؟

حمزہ نہ سمجھنے والے انداز میں اسے دیکھ رہا تھا۔۔۔  
ہم نے تم کو بولا کہ ہم تمہیں یہ جوڑا 39 ہزار میں دینے کو تیار ہے۔۔۔

مگر تم نے تو ہمیں 40 ہزار بھیجا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمزہ پہلے تو اس کی ایمانداری پر خوش ہوا۔۔۔

اگر وہ چاہتا تو وہ نہیں بھی بتا سکتا تھا۔۔۔

مگر اس نے ثابت کر دیا کہ پٹھان وفادار ہوتے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

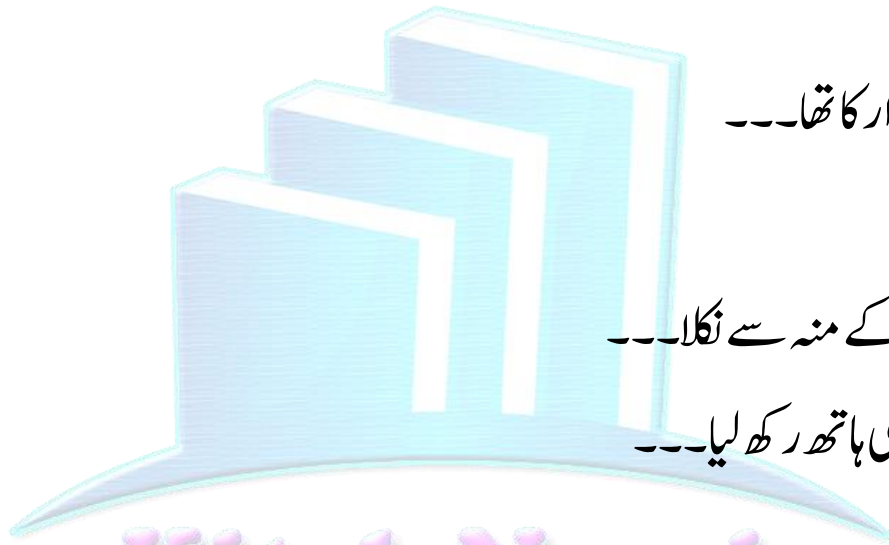
نہیں گل خان مجھ سے کوئی غلطی نہیں ہوئی ہے میں نے تمہیں 40 ہزار ہی دیے ہیں جتنے کا ہی جوڑا تھا۔۔۔

وہ اسے مزے سے بتا رہا تھا اور گل خان کا تو منہ ہی کھلا رہ گیا۔۔۔

مگر یہ جوڑا دو 35 ہزار کا تھا۔۔۔

بے اختیار گل خان کے منہ سے نکلا۔۔۔

اور پھر اپنے منہ پر ہی ہاتھ رکھ لیا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حمزہ بھی اس کی بات پر ہنس پڑا۔۔۔

دیکھو اس جوڑے کی قیمت بھلے ہی 35 ہزار ہیں۔۔۔

مگر تم جو اس کو لائے ہو۔۔۔

اتنی محنت سے بیچ رہے ہو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پورا دن محنت مزدوری کر کے اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پال رہے ہو۔۔۔

تو اس پر تمہارا حق ہے کوئی مسئلہ نہیں خوش رہو۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اگے نکل گیا۔۔۔

اور گل خان تو پیچھے سے حیران ہی رہ گیا تھا۔۔۔

اس نے گاڑی میں وہ تھیلی چھپا کر رکھی تھی تاکہ کسی کی اس پر نظر نہ پڑے۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس نے ان لوگوں کو بتا دیا تھا کہ اپ لوگوں کو جو خریدنا ہے خرید لیں مجھے کال کر دیجئے گا۔۔۔۔۔ میں ا

جاؤں گا۔۔۔

وہ بس اب گاڑی میں اپنا فیورٹ کام لوگوں کو ذلیل کرنا کر رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔

وہ بے دلی سے سارے کپڑے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔  
اس کا یہاں آنے کا کوئی دل نہیں تھا مگر زرنش کے کافی کہنے پر وائی تھی۔۔۔۔۔  
اس کے دل میں عجیب خیالات ارہے تھے۔۔۔۔۔

وہ کسی خیال کے تحت ایک دکان کے باہر کھڑی تھی۔۔۔۔۔

کہ یک دم کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے دکان کے اندر کھینچا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے تو وہ گھبرا گئی اسے کچھ نہ سمجھ آیا۔۔۔۔۔  
اگلے ہی پل کھینچنے والے کو جب دیکھا تو وہ تو تھم سی گئی تھی۔۔۔۔۔

ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔ ت۔۔۔۔۔ تم۔۔۔۔۔

وہ حق لارہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور سامنے کھڑا جو داپنی کالی گہری آنکھیں صرف اس کی اس گولڈن آنکھوں پر جمائے ہوا تھا۔۔۔۔۔

زہ۔۔۔۔۔ ز۔۔۔۔۔ زوہان۔۔۔۔۔ وہ حق لاتے ہوئے اس کا نام لے رہی تھی۔۔۔۔۔

ہاں میرا چاند کا ٹکڑا زوہان۔۔۔۔۔

اس کا میرا کہنے پر نایاب کا تو دل ہی رک گیا تھا۔۔۔۔۔

کتنا انتظار کر آیا تم نے۔۔۔۔۔

تمہارے واپس آنے کا کتنا انتظار کیا تھا میں نے۔۔۔۔۔

مگر دیکھو تم نے آنے میں کتنی دیر کر دی۔۔۔۔۔

وہ ویسے ہی آنکھیں اس پر جمائے بول رہا۔۔۔۔۔

اور وہ تو کچھ بول ہی نہیں پائی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ تو سامنے کھڑے وجود کو بے یقینی سے دیکھ رہی تھی۔۔۔  
اسے لگ رہا تھا یہ کوئی خواب ہے۔۔۔۔  
وہ اپنی آنکھیں نہیں جھپک رہی تھی۔۔۔۔  
اسے ڈر تھا کہ کہیں وہ آنکھیں جھپک کے پھر کھولے گی تو وہ غائب ہو جائے گا۔۔۔



کیا۔۔ کیا تم سچ میں۔۔۔ وہ یقین نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔  
ہاں زوہان کی جان میں سچ میں تمہارے سامنے ہوں۔۔۔۔  
مگر اس کو تو شاید یقین اجانا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com  
یک دم وہ رونے لگی اس کی آنکھوں سے انسوٹپ ٹپ کر کے گر رہے تھے۔۔۔۔

زوہان نے اس کے انسواپنی انگلی پر رکھے۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم جانتی ہو انسو بہت قیمتی ہیں۔۔۔  
انہیں ایسے ضائع کر کے بے مول مت کرو۔۔۔  
کیونکہ یہ انمول ہے۔۔۔



اور تم بہت نایاب ہو۔۔۔  
بالکل اپنے نام کی طرح۔۔۔  
وہ کہے جا رہا تھا۔۔۔  
اور وہ بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

شاد۔۔۔ شادی ہے میری۔۔۔ وہ اس۔۔۔ جمعہ کو بابا جان۔۔۔  
وہ اسے اپنی شادی کا بتانا چاہتی تھی۔۔۔  
جب اس کے اگلی بات پر وہ چپ ہو گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تمہاری شادی ہوگی۔۔۔

اس جمعہ کو ہی ہوگی۔۔۔

مگر شازین سے نہیں۔۔۔

وہ اسے بتا رہا تھا اور بے یقینی سے اس کے الفاظ کو سن رہی تھی۔۔۔

کیا مطلب ہے؟

وہ اس وقت بہت معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

زوہان کا دل چاہا کہ ساری نفرت بھلا دے۔۔۔

Kitab Nagri

اور وہ ویسے ہی محبت اس سے کرے جو وہ اس سے پہلے کرتا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

مگر شاید اس کا دور جانا۔۔۔

اور اتنے سالوں پلٹی ہوئی نفرت محبت پر حاوی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟

وہ اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

بے اختیار نایاب نے دیوار کا سہارا لیا۔۔۔

اس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔

جو الفاظ سننے کے لیے اس نے اتنا انتظار کیا آج وہ الفاظ وہ سن رہی تھی۔۔۔

میں نے جب سے ہوش سنبھالا میں تب سے تمہیں چاہتی ہوں۔۔۔۔

میں صرف تمہیں چاہتی ہوں زوہان۔۔۔

خدا کے لیے مجھے بچالو۔۔

میں نہیں کر سکتی شادی شازین سے۔۔۔

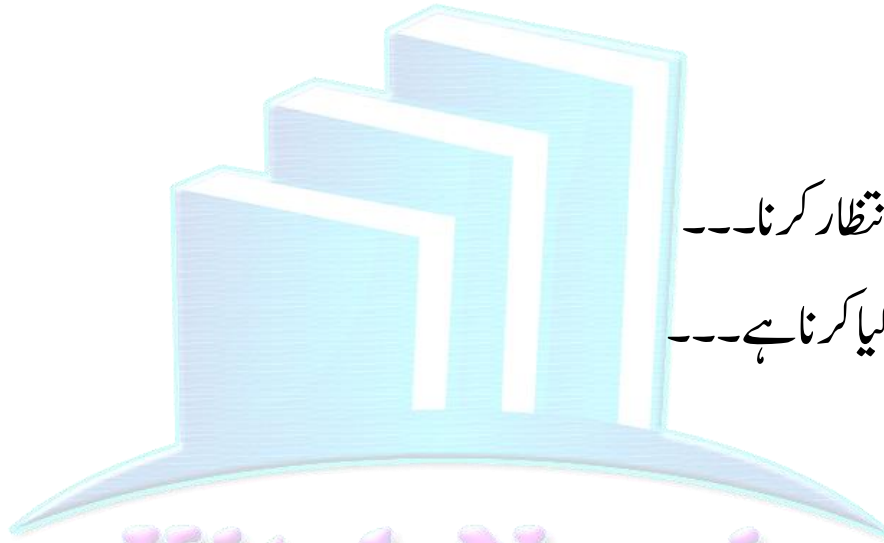
تم بے فکر رہو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں تمہاری شادی اس سے ہونے بھی نہیں دوں گا۔۔۔

تم پاس خود کو نار مل رکھو۔۔۔

اور۔۔۔۔۔



تم بس میری فون کا انتظار کرنا۔۔۔  
میں تمہیں بتاؤں گا کیا کرنا ہے۔۔۔

مگر یاد رکھنا۔۔۔

تمہاری میری حیثیت میں فرق ہے۔۔۔۔۔  
تمہارا باپ کبھی تمہارا ہاتھ عزت سے میرے ہاتھ میں نہیں دے گا۔۔۔

اور اگر عزت سے نہیں دیا تو پھر ہمیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اگے نہیں بولا تھا مگر نایاب اس کا مطلب سمجھ گئی تھی۔۔۔۔۔  
زوہان میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

میں اپنے بابا جان کو رسوائی نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔

میں نہیں کر سکتی یہ۔۔۔۔۔  
اور زوہان نے اپنی مٹھی زور سے بند کی۔۔۔۔۔  
اس وقت اس کو بہت غصہ ا رہا تھا۔۔۔۔۔  
مگر وہ اس لڑکی کو اپنا غصہ نہیں دکھا سکتا تھا۔۔۔۔۔

میری جان اگر ہم نے ایسا نہیں کیا تو ہم دونوں الگ ہو جائیں کہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔۔۔۔۔

کیا تم مجھ سے دور رہ پاؤ گی۔۔۔۔۔

اور اس کی بات سن کر نایاب کے انسو اور تیزی سے بہنے لگے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں سوچ بھی نہیں سکتی ایسا۔۔۔

جو کہہ رہا ہوں تم میری فون کا انتظار کرو۔۔۔۔۔

اور پھر ہمیں وہ قدم اٹھانا پڑے گا جو ہم نہیں اٹھانا چاہتے۔۔۔۔۔

مگر ہماری مجبوری ہے۔۔۔

وہ اس وقت معصوم چہرہ بنا کر اسے بہلا رہا تھا۔۔۔۔۔

اور شاید محبت اتنی بے بس ہوتی ہے کہ انسان اس کے سامنے جھک جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور یہ بات نایاب فہیم عباسی کو اس دن پتہ چلی تھی۔۔۔۔۔

ناایاب۔۔۔

وہ بھی وہیں تھی کہ زرنش کی آواز آئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یک دم وہ وہاں سے ان کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

جی۔۔۔ جی اپنی۔۔۔

وہ گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی مگر زرنش نے یہ بات نظر انداز کی۔۔۔۔۔

یہاں کیا کر رہی ہو؟

وہ میں۔۔۔۔۔ وہ مجھے جوڑا پسند آیا تھا میں لینا چاہتی۔۔۔۔۔

وہ اپنا جملہ مکمل نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔۔۔

کون سا جوڑا پسند آیا ہے۔۔۔۔۔

چلو ہم دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔

ابھی زرنش اس کا ہاتھ پکڑ کے دکان کے اندر سے لے جانے لگی کہ نایاب نے روک دیا۔۔۔۔۔

نہیں میں نے ویسا ہی جوڑا پیچھے دکان پہ دیکھا تھا وہ زیادہ پیارا تھا ہم وہاں سے لے لیتے ہیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسے روک کر دوسری دکان کی طرف لے جانے لگی۔۔۔

مگر چلتے چلتے وہ مڑ کر اس شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو ایک پر اسرار مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجائے نایاب کو جاتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

میری پیاری سی نایاب جان تمہارے اور تمہارے خاندان کے بربادی کے دن شروع ہوئے۔۔۔

وہ دل میں یہ کہہ کر وہاں نہیں رکا بلکہ اگے بڑھ گیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور نایاب جو کب سے بس زوہان کی باتیں ہی سوچ رہی تھی۔۔۔

یہ کیسا ہے۔۔۔

کہ صنم کی آواز پر وہ کسی خواب سے واپس آئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے تمہیں؟

اس کا چہرہ پسینے سے بھرا ہوا تھا۔۔۔  
صنم پریشان ہو گئی تھی۔۔۔

نہیں۔۔۔ کچھ نہیں ہوا ہے مجھے۔۔۔

وہ یہ کہہ کر اپنی ماں کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

ممی اپ حنزہ بھائی کو بولیں کہ وہ ہمیں لے جائیں میں بہت تھک گئی ہوں۔۔۔۔۔

وہ اپنا فیصلہ سنار ہی تھی۔۔۔۔۔

اور ان میں سے کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ انہیں شاپنگ پہ اے پانچ گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

گاڑی میں حمزہ جو اپنے دوستوں کو الگ الگ نمبروں سے تنگ کر رہا تھا لڑکی بن کر۔۔۔۔۔

اچانک سے جب صنم کی کال آئی تو اس نے ریسو کی۔۔۔۔۔

ہائے جانے جہاں اج کہیں غلط نمبر ت نہیں ملا لیا۔۔۔۔۔

وہ شوقیہ لہجے میں کہہ رہا تھا جب کہ سامنے سے غصے والی آواز پر یک دم چپ ہو گیا۔۔۔۔۔

اور یہ جانے جہاں تمہاری جان لے لے گی اگر دس منٹ میں ہمارے پاس نہیں پہنچے تو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور وہ اپنی جانیں جہاں کی دھمکی سن کر حقیقت میں ڈر گیا تھا تو فوراً گاڑی سے نکل کر ان کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔۔۔

-----

## Posted On Kitab Nagri

وہ گھرانے کے بعد بھی کافی دیر تک صرف زوہان کی باتیں سوچتی رہی۔۔۔

کتنا تبدیل ہو گیا تھا نا وہ۔۔۔

اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ وہ پہلے سے زیادہ ہینڈ سم اور بہت زیادہ اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔

مگر اس کے چہرے سے وہ معصومیت کہیں دور ہی چلی گئی تھی جو بچپن میں تھی۔۔۔۔

یہ ہرگز وہ ڈرنے والا زوہان نہیں تھا۔۔۔ جو لوگوں سے ڈرتے ہوئے پیچھے رہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پچھلا وقت سوچتے ہوئے خود ہی ہنسنے لگی۔۔۔۔

-----

ہائے ابھی سر کب انیں گے۔۔۔

یا پھر کوئی مس آنے والی ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ کلاس میں بیٹھی اپنے ٹیچر انے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ زیادہ بڑی نہیں تھی وہ 14 سالہ لڑکی وہیں پر ہی انتظار میں مصروف تھی کہ یک دم جب اس کی نظر سب سے لاسٹ ڈیکس پر بیٹھے ایک لڑکے پر پڑی۔۔۔۔۔

وہ لڑکا سب سے ڈرا سہا پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

مگر اس کی آنکھیں دیکھ کر نایاب پتہ نہیں کیوں اس میں کھو گئی تھی۔۔۔۔۔

اس لڑکے کے اس معصوم چہرے پر وہ 14 سالہ لڑکی کھو ہی تو گئی تھی۔۔۔۔۔

اس کی عمر بھی زیادہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ بھی کچھ 1615 سالہ لڑکا تھا۔۔۔

جب ٹیچر ائی تو نیو سٹوڈنٹس سے انٹروڈکشن کرنے لگی۔۔۔

سب نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔۔۔

جب اس لڑکی کی باری آئی تو وہ وہیں اپنی جگہ پر بیٹھا رہا۔۔۔

وہ اپنی جگہ سے اٹھا نہیں۔۔۔

ٹیچر کے بار بار کہنے پر سب نے اس لڑکے کی طرف نظر گھمائی۔۔۔

مگر وہ ویسے ہی بیٹھا رہا۔۔۔

ٹیچر کو لگا کہ شاید وہ گونگا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ ان کی کلاس میں ایک سٹوڈنٹ گونگا تھا۔۔۔  
جن کا انہیں پتہ چلا تھا۔۔۔

تو انہوں نے یہ سمجھ کر چپ ہو گئی۔۔۔

حالانکہ وہ گونگا لڑکا ابھی نہیں تھا۔۔۔

جب نایاب کو یہ پتہ چلا کہ وہ گونگا ہے تو اسے بہت افسوس ہوا۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

بریک ٹائم کا وقت ہوا۔۔۔

سب لوگ اپنا لچ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔

اور وہاں پر کینیٹین تھی جس میں کافی چیزیں تھی مگر ریٹ ان سب کے زیادہ تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر وہاں ریٹس کی کس کو فکر تھی۔۔۔۔۔

سب لوگ امیر گھر سے تھے تو لے رہے تھے۔۔۔۔۔

اور جو اپنے گھر سے لائے تھے وہ ویسے ہی کھا رہے تھے۔۔۔۔۔

اور نایاب اس لڑکے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ جو دونوں ہاتھ ایک دوسرے میں باندھے اپنے جوتوں کو دیکھ  
رہا تھا۔۔۔۔۔

اس لڑکی کی آنکھیں نم تھی۔۔۔۔۔



یہ وہ محسوس کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

اس نے اور تھوڑی دیر دیکھا مگر اس سے اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ کہ شاید وہ لہجہ نہیں لایا۔۔۔۔۔  
یا شاید وہ نہیں لینا چاہتا۔۔۔۔۔

ناایاب سر جھٹکتے ہوئے وہاں سے جانے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کہ یک دم نہ چاہتے ہوئے بھی کینٹین کی طرف چلی گئی۔۔۔۔۔

Two sandwiches, two mango juices, and one chicken patty give it

وہ انگلش میں اپنا ارڈر دے کر وہ چیزیں لے کر اس لڑکی کی طرف جانے لگی۔۔۔۔۔

وہ لڑکا پوری دنیا سے بیگانہ ہو کر صرف نیچے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

نایاب اس کے سامنے کھڑی ہو کر اسے پکار رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر لڑکے نے کوئی جواب نہیں دیا وہ ویسے ہی بیٹھا رہا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔ اس نے دوبارہ کہا مگر کوئی جواب نہیں ملا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہیلو میں آپ سے بات کر رہی ہوں۔۔۔

اب کی بار وہ اس کے کندھے پر ہاتھ مار کر بولی۔۔۔

تو یک دم وہ لڑکا چوک کر اس سے دیکھنے لگا۔۔۔

کیا آپ مجھ سے بات کر رہی ہیں۔۔۔

اس کے اتنا معصوم سے کہنے پر تو نایاب کا دل ہی اگیا تھا۔۔۔

وہ بہت معصوم تھا۔۔۔ اس کی آنکھیں انتہائی خوبصورت تھیں۔۔۔ مگر ان آنکھوں میں نمی

تھی۔۔۔ جس کی وجہ وہ جاننا چاہتی تھی۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

کیا میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں۔۔۔

وہ اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر اس لڑکے نے محضہ ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

یہ لو۔۔۔

وہ ایک سینوچ، ایک جوس، اور چکن پیٹیز اس کی طرف بڑھاتے ہوئے بولی۔۔۔  
نہیں۔۔۔

وہ انکار کر چکا تھا۔۔۔

مگر نایاب سمجھ چکی تھی کہ اسے بھوک لگ رہی ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے تو کسی کے چہرے کے تاثر سمجھ نہیں آتے تھے۔۔۔۔  
مگر نہ جانے اس لڑکے کے نہ کہنے پر بھی وہ اس کی بات سمجھ گئی تھی۔۔۔

دیکھو اگر تم نے نہیں کھایا تو میں یہاں سے نہیں جاؤں گی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چلو یہ لو اور جلدی سے کھاؤ۔۔۔۔۔

وہ حکم انداز میں کہہ رہی تھی اور وہ لڑکاتو اسے دیکھتا ہی رہ گیا۔۔۔۔۔  
وہ دکھنے میں اس سے چھوٹی تھی مگر حکم ایسے چلا رہی تھی جیسے وہ اس سے بڑی ہو۔۔۔۔۔

اب کیا مجھے ایسے ہی دیکھتے رہو گے ناکھاؤ گے۔۔۔۔۔

وہ بول کر اس کی طرف سامان بڑھا چکی تھی اور خود سینڈوچ نکال کر کھانے لگی۔۔۔۔۔

اس لڑکے نے بھی سینوچ شروع کیا۔۔۔۔۔  
اور کچھ ہی دیر میں وہ سب ختم کر چکا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ای ایم سوری مجھے لگا کہ تم گونگے ہو کیونکہ ٹیچر نے بولا تھا نا۔۔۔۔۔

وہ اپنے خیالات پر اس سے معافی مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اسے لگا تھا کہ وہ نہیں بول رہا تو شاید وہ گونگا ہو۔۔۔۔۔

اکثر لوگ ایسے کہتے ہیں مگر میں گونگا نہیں ہوں۔۔۔۔۔

اس کی آواز۔۔۔۔۔ جو سیدھا نایاب کے دل کو لگی تھی۔۔۔۔۔

وہ کتنا میٹھا بولتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی نظریں جھکائے بولتا ہوا اور پیارا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

میرا نام نایاب عباسی ہے۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

اس نے اس کا ہاتھ پہلے دیکھا۔۔۔۔۔

پھر کافی دیر سوچنے کے بعد اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔۔۔

زوہان مصطفیٰ نام ہے میرا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور یہ ان دواجنبی لوگوں کی پہلی ملاقات۔۔۔

چلو ٹھیک ہے اب بریک ٹائم ختم ہو چکی ہے تو کلاس میں چلیں۔۔۔

وہ دونوں اب کلاس روم کے اندر اچکے تھے۔۔۔

زohan کلاس میں اتے ہوئے اپنی ہی جگہ پر بیٹھا اور ویسے ہی بیٹھا رہا جیسے شروع میں بیٹھا تھا۔۔۔

مگر نایاب چور نظر سے بار بار اس کو دیکھتی رہی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پتہ نہیں کیوں دل بار بار اس کو دیکھنے کو کر رہا تھا۔۔۔

وہ خود کو روکتی۔۔۔۔۔ خود کو سمجھاتی۔۔۔۔۔

مگر دل سمجھنے کو ہی نہیں آیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سکول کا وقت ختم ہوا تو سب اپنے گھر جانے لگے۔۔۔۔۔

زوہان دروازے پر کھڑا رہا۔۔۔۔۔

وہاں کے جتنے بھی بچے تھے۔۔۔۔۔

ان کے گھر والے انہیں بڑی بڑی گاڑیوں میں لینے کے لیے آئے تھے۔۔۔۔۔

زوہان بس دعا کر رہا تھا کہ اس کی امی جلدی آجائے اور وہ یہاں سے چلا جائے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیونکہ اس کے پاس تو بڑی گاڑی نہیں تھی۔۔۔۔۔

تو یقیناً اس کی ماں کو پید لیاں انا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ ہر گز کسی کو یہ نہیں بتانا چاہتا تھا کہ وہ حیثیت میں ان سب سے بہت کم ہے۔۔۔۔۔

وہ وہیں کھڑا رہا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کافی دیر گزری مگر کوئی نہ آیا۔۔۔

وہ انتظار میں ویسے ہی کھڑا رہا جب ایک کالی بڑی گاڑی اس کے سامنے رکی۔۔۔



وہ اس گاڑی کو دیکھتا رہا۔۔۔

وہ گاڑی بہت بڑی تھی۔۔۔

اور کچھ ہی پل بات نایاب اس کے برابر آکر کھڑی ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے تمہارے پیرنٹس نہیں آئے کیا۔۔۔

پورا سکول کھالی ہونے کو آیا تھا مگر اسے وہاں دیکھ کر وہ پوچھنے لگی۔۔۔

میری امی ابھی تک نہیں آئی ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ اسی اپنی نرم لہجے میں میٹھی آواز میں بولا۔۔۔

ٹھیک ہے تو تم میرے ساتھ چلو میں تمہیں ڈراپ کروادیتی ہوں۔۔۔

وہ اسے گھر چھوڑنے کی بات کر رہی تھی۔۔۔۔

مگر وہ جس علاقے میں رہتا تھا کیا اس علاقے میں امیر لوگ انا پسند کرتے ہوں گے۔۔۔

وہ دل میں سوچنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور دل نے بہت بڑے ناکے ساتھ جواب دیا۔۔۔۔

نہیں میری امی۔۔۔

وہ ابھی کچھ بھی بولتا کہ سامنے ایک رکشہ بھی اکر رکا تھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور اس رکشے میں اسے اپنی ماں بیٹھی نظر آئی۔۔۔۔۔

اور وہ جو دعائیں مانگ رہا تھا اپنی ماں کے لیٹ آنے کی اب کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔۔۔۔

اس نے اپنا سر جھکا لیا۔۔۔۔۔

نایاب سمجھ گئی تھی کہ یہ اس کی ماں ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

ارے بیٹا معاف کرنا میں فیکٹری سے دیر سے آئی تھی اسی دیر ہو گئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ زوہان کے قریب اتے ہوئے بولی تھی۔۔۔۔۔

کوئی مسئلہ نہیں امی چلیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ یہ سوچ رہا تھا کہ وہ بھلا اپنی امی کا تعارف ان بڑے لوگوں سے کیسے کروائے تو چپ چاپ وہاں سے جانے لگا۔۔۔۔۔

ارے اپنی امی سے ملو آؤ گے نہیں۔۔۔۔۔

وہ دونوں جواگے بڑھنے لگے تھے پیچھے سے اواز آئی تو رک گئے۔۔۔۔۔

کیا تم ملنا چاہتی ہو؟

اس کے سوال پر نایاب نے خوشی سے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

اور وہ جو سوچ بیٹھا تھا کہ جب اسے پتہ چلے گا کہ وہ کس گھر سے تعلق رکھتا ہے تو وہ اس کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کی ساری سوچوں پر تو اس نے پانی ہی پھیر دیا تھا۔۔۔۔۔

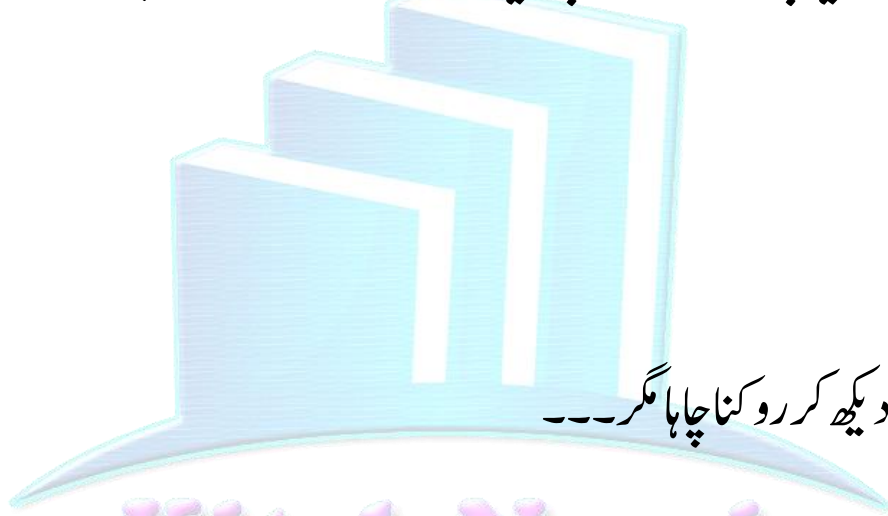
یہ میری امی ہے۔۔۔۔۔

مناز شبیر۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

امی یہ میرے کلاس میں پڑھتی ہیں میرے ساتھ۔۔۔۔۔  
وہ رکاتھا شاید اسے اس کا نام یاد نہیں تھا۔۔۔۔۔

نایاب۔۔۔۔۔ نایاب عباسی۔۔۔۔۔  
اس کی الجھن سمجھ کر نایاب نے خود جواب دیا تو اس کی ماں نے بہت محبت سے اس کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے امی۔۔۔۔۔  
وہ اپنی ماں کو بڑھتے دیکھ کر روکنا چاہا مگر۔۔۔۔۔

تمہیں کیا مسئلہ ہے ان کو انے دونا۔۔۔۔۔

نایاب نے اسے جھٹک دیا۔۔۔۔۔

انہوں نے بہت محبت سے نایاب کا ماتھا چوم۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ خوش رہو بیٹا۔۔۔۔۔

اور میری اس بیٹی کا خیال رکھنا یہ تھوڑا اثر میلہ ہے۔۔۔۔۔

وہ نایاب کو بتا رہی تھی اور نایاب ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

جی انٹی پتہ ہے مجھے بہت شرمیلہ ہے یہ۔۔۔۔۔

مگر آپ بے فکر رہیں میں اسے سیدھا کر دوں گی۔۔۔۔۔

وہ خوشی سے بولتے ہوئے ان سے جدا ہوئی تھی۔۔۔۔۔

چلیں انٹی مجھے دیر ہو رہی ہے میں چلتی ہوں اور آپ سے پھر انشاء اللہ دوبارہ ملاقات ہوگی۔۔۔۔۔

وہ یہ کہہ کر وہاں سے جانے لگی اور ایک نظر زوہان پر ڈالی۔۔۔۔۔

تم بہت کیوٹ ہو۔۔۔۔۔

وہ یہ کہہ کر یہاں نہیں رکی بلکہ اگے کی طرف بھاگ گئی۔۔۔۔۔

اور زوہان اس کے الفاظ سمجھ ہی نہیں پایا تھا۔۔۔۔۔

تو نہ سمجھیں گی سے اسے دیکھ کر اپنی ماں کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

کتنا تبدیل ہو گیا تھا نا وہ زوہان۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ میرا معصوم زوہان نہیں تھا۔۔۔

یہ تو کوئی الگ زوہان تھا۔۔۔

بہت الگ۔۔۔

وہ انہی سوچوں میں تھی کہ کب اس کی آنکھ لگ گئی اسے پتہ بھی نہیں چلا۔۔۔۔۔

اور وہ نیند کے اغوش میں چلی گئی۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

جاری ہے



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

